سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان میں بیس رکعت پڑھنا ثابت نہیں ہے، اگرچہ جائز ہے۔

جواب

لحمد للہ.

ں :

بیاس رضی اللہ عنہما سے روایت کی جاتی ہے کہ : (نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں بیس رکعات اور وتر ادا کرتے تھے)

ے" (164/2) میں، عبد بن حمید نے -"المنتخب" کے مطابق حدیث نمبر : (653) کے تحت- طبرانی نے "المعجم الکبیر" (11/393) میں اور "المعجم الأوسط" (1/243) میں اسی طرح امام بیہقی نے "السنن الکبری" (2/698) میں روایت کیا ہے۔

ب میں یہ روایت ابو شیبہ ابراہیم بن عثمان، عن الحکم بن عتیبہ، عن مقسم، عن ابن عباس کی سند سے موجود ہے۔

رانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"یہ روایت الحکم سے ابو شیبہ کے علاوہ کوئی بیان نہیں کرتا اور ابن عباس سے یہ روایت صرف اسی سند سے ملتی ہے"

بوشیبہ ابراہیم بن عثمان کوفی اور عبسی ہے، محدثین کرام اس کی تمام احادیث مسترد کرنے پر متفق ہیں نیز اس کی احادیث ضعیف ہیں، بلکہ ابن مبارک رحمہ اللہ تو یہاں تک کہتے تھے کہ : "ان [روایات] کو پھینک دو" امام احمد بن حنبل نے اسے سخت ترین ضعیف قرار دیا ہے۔

کے بارے میں یہ بھی فرمایا : "منکر الحدیث، قریب من الحسن بن عمارة، والحسن بن عمارة متروک الحدیث" یعنی : یہ منکر الحدیث ہے اور حسن بن عمارہ جیسا ہی اس کا حال ہے اور حسن بن عمارہ متروک الحدیث ہے۔

م نسائی رحمہ اللہ کہتے ہیں : "متروک الحدیث" یہ متروک الحدیث ہے۔

ابو حاتم رحمہ اللہ کہتے ہیں : "ترکوا حدیثہ" اس کی احادیث کو محدثین نے ترک کر دیا تھا۔

لات" (1/145) -

، وجہ ہے کہ علمائے کرام نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے، چنانچہ ابن بطال رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تہی

"شرح صحیح بخاری" (3/141)

لعی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

تہی

یہ" (2/153)

اِس روایت کو درج ذیل تمام ائمہ کرام نے ضعیف قرار دیا ہے :

ید" (8/115) میں، امام بیہقی نے "السنن الکبری" (2/698) میں، ابن الملقن نے "البدر المنیر" (4/350) میں، ہیثمی نے "مجمع الزوائد" (3/173) میں، ابن حجر عسقلانی نے "الدرایۃ" (1/203) میں، نیز ذہبی نے "میزان الاعتدال" (1/48) منکر [انتہائی ضعیف] قرار دیا ہے ،

چنانچہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علمائے کرام اس حدیث کو ضعیف قرار دینے میں متفق ہیں۔

م :

وغیرہ میں یہ ثابت ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان میں قیام کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا : "آپ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے"

نچہ یہاں پر عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے متعلق خبر دے رہی ہیں، چنانچہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تراویح بیس رکعت ادا کی ہوتی تو عائشہ رضی اللہ عنہا کبھی بھی اسے چھپا کر نہ رکھتیں بلکہ بتلا دیتیں۔

م :

ز تراویح کی رکعات سے متعلق پہلے سوال نمبر : (82152) اور (9036) میں تفصیلی بیان گزر چکا ہے۔

م :

لوں کا یہ کہنا کہ ان کے مدمقابل لوگ وہابی ہیں تو اس بارے میں فتوی نمبر : (10867) اور (120090) ملاحظہ کریں۔

للہ اعلم.